اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - II

وقت: 2:35 گھنٹے **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 80**

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر36)

سوال نمبر۲: (الف) **حصہ نثر:**

پیرا گراف پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(5 x 3 = 15)**

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ راجہ صاحب اور خواجہ صاحب کےلیے ان بیگموں کی لڑائی معمول بن چکی ہے اور جس طرح وہ چھان بورا خریدنے والے سے یہ کہنے کا حق نہیں رکھتے کہ یوں چنگھاڑ کر آوازنہ لگایا کرو، اسی طرح بیگمات کے جھگڑے میں مداخلت کو بھی بے کار سمجھتے ہیں۔ ایک بار محلے کے ایک بزرگ نے دونوں کو روک کر کہا تھا: ''آپ بھلے لوگ ہیں اپنی بیگمات کو لڑائی جھگڑے سے روکیے، پورا محلہ بد نام ہو رہا ہے''۔ اس پر راجہ صاحب نے نہایت ادب سے کہا تھا:'' یہ عورتوں کا معاملہ ہے۔ ہم آپ ان کے معاملے میں دخل دیں گے تو اچھے نہیں لگیں گے۔ آپ اگر اپنی بیگم صاحبہ کو ان کے پاس بھیج کر اُنہیں سمجھا سکیں تو سبحان اللہ ! ورنہ یہ کوئی ایسی خاص بات نہیں۔ اکٹھے رکھے ہوئے دوبرتن بھی ٹکرا کر بج اٹھتے ہیں تو یہ دونوں تو ماشاء اللہ جیتی جاگتی عورتیں ہیں''۔ اور خواجہ صاحب نے فوراًکہا تھا: ''جیتی جاگتی اور بولتی چالتی عورتیں''۔ اس پر دونوں ہنس پڑے تھے اور محلے کے بزرگ بھی اپنی مسکراہٹ پھیلانے میں نا کام ہو کر بچے کی طرح شرما کر پلٹ گئے تھے۔جب دونوں بیگمات جھگڑتی تھیں تو ان کی باتوں میں الزام تراشی بہت کم اور بددعائیں بہت زیادہ ہوتی تھیں۔ شاید یہی وجہ تھی کہ محلے والوں کو جھگڑے کا زیادہ لطف نہیں آتا تھا۔

سوالات:

(i) راجہ صاحب اور خواجہ صاحب کیا بات کہنے کا حق ن رکھتے تھے؟

(ii) محلے کے بزرگ نے دونوں صاحبوں کو کیا صلاح د

(iii) محلے کے بزرگ کو راجہ صاحب نے کیا عذر پیش کیا؟

(iv) راجہ صاحب نے عورتوں کے معاملات میں دخل دینے کیوں انکار کیا؟ **یا** محلے والوں کو بیگمات کے جھگڑے کا لطف کیوں نہیں آتا تھا؟ بتائیے۔

(v) عبارت میں موجود کوئی سے تین رموز اوقاف کی علا کی نشاندہی کریں۔ **یا** عبارت کی تلخیص کریں۔

ب۔ **حصہ نظم:**

درج ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(3 x 3 = 09)**

رشتۂ مکر و ریا توڑ بھی دیں، توڑ بھی دیں کاسۂ حرص و ہوا پھوڑ بھی دیں، پھوڑ بھی دیں

اپنی یہ طَرفہ ادا چھوڑ بھی دیں، چھوڑ بھی دیں آؤ کچھ کام کریں، کام کریں، کام کریں

نوجوانانِ وطن! آؤ کوئی کام کریں

سوالات:

(i) پہلے شعرمیں شاعر نے کیا پیغام دیا؟

(ii) دوسرے شعر کا مفہوم واضح کریں۔

(iii) نظمیہ جزو کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ **یا** نظمیہ جزو میں موجود صنعت کی نشاندہی کرکے واضح کر

(یا)

بادلو! دھند کی مانند بکھرنا سیکھو یہ بھی کیا اوجِ ثریا پہ گرجتے رہنا

زخمی چیتے کی طرح خود پہ بگڑتے رہنا یا تو آنا ہی نہ دھرتی کی عیادت کے لیے

اور اگر آنا تو اک برق سی بن کر آنا

کسی نادار کے خرمن کو جلانے کے لیے

سوالات:

(i) بادلوں کو دھند کی مانند بکھرنے کی صلاح دینے کا م واضح کریں۔

(ii) دھرتی کی عیادت سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iii) نظمیہ جزو کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ **یا** 'مانند'، کی طرح اور' سی 'کس طرح کے حروف ہیں اور ا علمِ بیان کی کون سی قسم میں استعمال کیا جاتا ہے؟

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) اب تو انسان کی عظمت بھی کوئی چیز نہیں
لوگ پتھر کو خدا مان لیا کرتے تھے

(ii) ابھی بادبان کو تہہ رکھو ابھی مضطرب ہے رخِ ہوا
کسی راستے میں ہے منتظر وہ سکوں جو آگے چلا گیا

(iii) تیرا در چھوڑ کے میں اور کدھر جاؤں گا
گھر میں گِھر جاؤں گا صحرا میں بکھر جاؤں گا

سوالات:

(i) پہلے شعر کے مطابق ماضی اور حال کے انسانوں کے درمیان کس قسم کا سماجی فرق آیا ہے؟

(ii) دوسرے شعر کے مفہوم کی وضاحت کریں۔ **یا** محبوب کا درچھوڑ دینے سے شاعر کو کن مشکلات کا سا ہوگا؟ (بحوالہ شعر iii)

(د) حصہ قواعد:

درج ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں: (2 x 3 = 06)

(i) رابطہ کی مختصر وضاحت کریں اور دو امثال بھی تحریر

(ii) چاہنا، سکنا اور اٹھنا مصادر کو بطور امدادی فعل جملوں مع استعمال کریں۔

یا

درج ذیل اشعار میں استعمال ہونے والی صنعتوں کی نشان د کریں۔

الف۔ آکے پتھر تو مرے صحن میں دوچار گرے
جتنے اس پیڑ کے پھل تھے پس دیوار گرے

ب۔ رشی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم
عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد

ج۔ جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا، وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

حصہ سوئم (کُل نمبر 44)

سوال نمبر۳: درج ذیل پیرا گراف کی تشریح کریں: (06)

لوگ اور کرسی نشینی کے مشتاق تھے، دور سے دیکھا بے شمار لڑکوں کا غول، غل مچاتا چلاآتا ہے۔ بیچ میں ان کے ایک پیر مردنورانی صورت ، جس کی سفید داڑھی میں شگفتہ مزاجی نے کنگھی کی تھی اور خندہ جبینی نے ایک طرہ سر پر آویزاں کیاتھا، اس کے ایک ہاتھ میں گلدستہ، دوسرے میں ایک میوہ دار ٹہنی پھلوں پھولوں سے بری بھری تھی۔ اگرچہ مختلف فرقوں کے لوگ تھے جو باہر استقبال کو کھڑے تھے مگر انہیں دیکھ کر سب نے قدم آگے بڑھائے۔ کیونکہ ایسا کون تھا جو شیخ سعدی اور ان کی ''گلستان'' اور'' بوستان'' کو نہ جانتا تھا۔

یا

لیکن ریل کا سفر محض اڑتے ہوئے مناظر سے حظ اٹھانے تک ہی محدود نہیں اس کا ایک دلچسپ پہلو ان اسٹیشنوں کی زندگی سے لطف اندوز ہونا بھی ہے جو حرکت اور تموج کے سمندر میں ننھے ننھے خاموش جزیروں کی طرح نظرآتے ہیں اور جن کے کناروں پر ریل گاڑی لحظہ بھر کے لیے رکتی ہے لیکن شاید میں نے ان جزیروں کو خاموش قرار دینے میں غلطی کی ہے۔ کیوں کہ اڑتے ہوئے مناظر کی خاموشی کے مقابلے میں یہاں زندگی کی گہما گہمی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے بڑے اسٹیشنوں کی بات نہیں کرتا۔ جہاں ریڑھی والے آپ کی کھڑکی کے عین نیچے آکر اپنے پھیپھڑوں کی پوری قوت کے ساتھ ہانک لگاتے ہیں تاکہ آپ پر اشیا خریدنے کےلیے دباؤ ڈال سکیں۔

سوال نمبر۴۔ درج ذیل نظمیہ جزو کی تشریح کریں۔ (06)

نکل کر جوئے نغمہ خلد راز ماہ و انجم سے
فضا کی وسعتوں میں ہے رواں آہستہ آہستہ
بہ سُوئے نوحہ آباد جہاں آہستہ آہستہ
نکل کر آرہی ہے اک گلستانِ ترنم سے!

یا

او دیس سے آنے والے بتا!
اودیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہے یارانِ وطن
آوارۂ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہے کنعانِ وطن
وہ باغِ وطن، فردوسِ وطن، وہ سروِ وطن، ریحانِ وطن

سوال نمبر۵۔ درج ذیل غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

ظرف اتنا بھی کشادہ نہیں اپنا، لیکن
ہم نے، پیدا بھی ہوئی ہے تو شکایت نہیں کی
یہ بھی سچ ہے کہ ترے ہم بھی سوالی نہ ہوئے
اور، تو نے بھی کبھی کوئی عنایت نہیں کی
ہو رہا ہے جو، اسی طرح سے ہونا تھا یہاں
اس لیے ہم نے کسی بات پہ حیرت نہیں کی

یا

ہلتے ہیں زاویے تو لرزتا ہوں میں بھی ساتھ
آب رواں پہ عکس درو بام ہے کوئی
اتنے ہجوم میں کسے ڈستا ہے دیکھیے
سبزے پہ سرسراتا ہوا نام ہے کوئی
تلوار ایسے اس کے بدن میں اتار دی
جیسے کہ آدمی نہیں وہ نیام ہے کوئی

سوال نمبر۶۔ (08)

ایک میں مرکز صحت کے قیام کےلیے ضلعی ناظم صحت کے نام درخواست تحریر کریں۔ (یا)

خستہ حال کتاب کی آپ بیتی لکھیں۔

سوال نمبر۷. کسی ایک عنوان **(15)**

پر تین سو سے چار سو الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کریں۔

الف۔ پاکستان ایک ایٹمی قوت **ب۔** وجودِ زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ

ج۔ جدید دور میں کھیلوں کی افادیت **د۔** پاکستان اور اقبالؒ کا شاہین

(D) ——